سوال

(334)مرد اور عورت کے کفن میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اور مرد کے کفن میں فرق ہے اگر فرق ہے تو دلیل بتائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ البانی رحمہ ا تعالیٰ أحکام الجنائز میں لکھتے ہیں:

«وَالْمَرأَةُ فِيْ ذٰلِکَ کَالرَّجُلِ إِذْ لَا دَلِيْلَ عَلَی التَّفْرِيْقِ» (٦٥)

حاشیہ پر لکھتے ہیں:

«وَأَمَّا حَدِيْثُ لَيْلٰی بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ فِيْ تَکْفِيْنِ ابْنَتِهِ (ص) فِيْ خَمْسَةِ أَثْوَابٍ فَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ لِأَنَّ فِيْهِ نُوْحَ بْنَ حَکِيْمٍ الثَّقَفِيَّ وَهُوَ مَجْهُوْلٌ کَمَا قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ وَّغَيْرُهُ، وَفِيْهِ عِلَّةٌ أُخْرٰی بَيَّنَهَا الزَّيْلَعِيُ فِيْ نَصْبِ الرَّايَةِ (٢/٢٥٨) ـ'' اہ

ہٰکَذَا قَالَ الشَّيْخُ الْأَلْبَانِيْ رحمہ ا تعالی فِيْ کِتَابِهِ أَحْکَامِ الْجَنَائِزِ لٰکِنْ قَالَ الْحَافِظُ رحمہ ا سبحانہ وتعالی فِيْ فَتْحِ الْبَارِيْ: قَوْلُهُ: وَقَالَ الْحَسَنُ: اَلْخِرْقَةُ الْخَامِسَةُ الخ ہٰذَا يَدُلُّ عَلٰی أَنَّ أَوَّلَ الْکَلَامِ أَنَّ الْمَرْأَةَ تُکَفَّنُ فِيْ خَمْسَةِ أَثْوَابٍ ـ وَقَدْ وَصَلَهُ ابْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ نَحْوَهُ ـ وَرَوَی الْجَوْزَقِيْ مِنْ طَرِيْقِ إِبْرَاہِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ ہِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: فَکَفَنَّاہَا فِيْ خَمْسَةِ أَثْوَابٍ، وَخَمَّرْنَاہَا کَمَا تُخَمَّرُ الْحَيُّ ـ وَہٰذِهِ الزِّيَادَةُ صَحِيْحَةُ الْإِسْنَادِ ـ

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ احکام الجنائز میں فرماتے ہیں کہ عورت اس مسئلہ میں مرد کی طرح ہے کیونکہ فرق کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

حاشیہ پر لکھتے ہیں کہ لیلیٰ بنت قانف کی حدیث جس میں نبی ﷺ کی بیٹی کے کفن کے پانچ کپڑوں کا بیان ہے تو اس کی سند صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں نوح بن حکیم ثقفی ہے اور وہ مجہول ہے جس طرح حافظ ابن حجر اور اس کے غیر نے کہا ہے اور اس میں ایک اور کمزوری بھی ہے جس کو زیلعی رحمہ اللہ نے نصب الرایہ میں بیان کیا ہے اسی طرح شیخ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب احکام الجنائز میں کہا ہے لیکن حافظ رحمہ اللہ فتح الباری میں فرماتے ہیں قولہ وقال الحسن اور حسن نے کہا پانچواں کپڑا الخ یہ چیز دلالت کرتی ہے کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے اور ابن ابی شیبہ نے اس طرح موصول بیان کیا ہے۔

اورابراہیم بن حبیب بن شہید کے طریق سے جوزقی نے روایت کی ہے حضرت ام عطیہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم نے نبیﷺ کی بیٹی کو پانچ کپڑوں میں کفن دیااور سر کو ڈھانپا جس طرح زندہ کوڈھانپا جاتا ہے اوراس زیادہ کی سند صحیح ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جنازے کے مسائل ج1ص254

محدث فتویٰ